



## سوال

(679) عید جمعہ کے دن میں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک ہی دن میں دو عیدیں یعنی جمعہ اور عید الاضحیٰ یکجا ہو گئیں تو اس صورت میں صحیح بات کیا ہے کہ جب ہم جمعہ نہ پڑھیں تو کیا ظہر پڑھیں یا جمعہ نہ پڑھنے سے نماز ظہر ساقط ہو جائے گی ؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص جمعہ کے دن نماز عید پڑھ لے تو اسے رخصت ہے کہ جمعہ نہ پڑھے البتہ امام کے لئے جمعہ کے لئے حاضر ہونا ضروری ہے تاکہ مسجد میں آنے والوں اور عید نہ پڑھ سکنے والوں کو وہ جمعہ پڑھا دے اور اگر جمعہ پڑھنے کے لئے کوئی بھی نہ آئے تو جمعہ کا وجوب ساقط ہو جائے گا اور امام کو نماز ظہر پڑھنی ہوگی۔ استدلال سنن ابی داؤد کی اس روایت سے ہے جو ایسا بن ابی رملہ شامی سے مروی ہے کہ میں معاویہ بن ابی سفیان کے پاس موجود تھا کہ انہوں نے زید بن ارقم سے پوچھا "کیا تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری کا کبھی ایسا موقع ملا کہ ایک ہی دن میں دو عیدیں جمع ہو گئی ہوں؟" تو انہوں نے کہا "جی ہاں" حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا "تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن کس طرح عمل کیا؟" انہوں نے کہا کہ:

«صلی العید ثم رخص فی ابجد خال: من شاء ان یصلی فیسلم» (سنن ابی داؤد)

"آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عید پڑھائی اور جمعہ کے لئے رخصت دے دی اور فرمایا کہ جو شخص پڑھنا چاہے وہ پڑھ لے۔" ابو داؤد نے سنن ہی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مروی یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«قد اجتمع فی یومکم ہذا عیدان فمن شاء اجزاه من ابجد وانا ممنون» (سنن ابی داؤد)

"آج کے دن دو عیدیں جمع ہو گئیں ہیں جو شخص چاہے تو اس کے لئے عید ہی جمعہ سے کافی ہوگی لیکن ہم جمعہ بھی پڑھیں گے۔"

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جس شخص نے نماز عید پڑھ لی ہو اس کے لئے جمعہ پڑھنے کی رخصت ہے لیکن امام کے لئے رخصت نہیں ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ:

«وانا ممنون» ہم جمعہ بھی پڑھیں گے



اور حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ :

«ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقرآن صلاة الجمعة والعید بجمع واثیة وریما یتجمعی لجم فقرأہما فیہما» (صحیح مسلم)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز جمعہ و عید میں (الاعلیٰ) اور (غاشیة) کی تلاوت فرمایا کرتے تھے اور جب کبھی جمعہ اور عید ایک ہی دن میں جمع ہو جائے تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں نمازوں ہی میں ان دونوں سورتوں کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ "جو شخص نماز عید تو پڑھے لیکن جمعہ نہ پڑھے تو اسے نماز ظہر پڑھنا ہوگی جیسا کہ ان دلائل کے عموم سے ثابت ہے جن میں یہ ہے کہ جو شخص نماز جمعہ نہ پڑھ سکے وہ نماز ظہر پڑھے

(وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم) (فتویٰ کمیٹی)

صدر اعظمی والنداء علم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 533

محدث فتویٰ